خبر منظر

پٹ چتر: پٹ چتر کی ایک تصویر، کرناٹک کے ہنر مند کلاکار

فریک کورم کی لکھی ہوئی ایک کتاب "ولیج آف پینٹرس" میں مغربی بنگال کے ایک گاؤں نایا کے خانہ بدوش لوک آرٹسٹوں کی کہانی بیان کی گئی ہے۔ امریکہ کی ریاست میکسیکو کے سانٹا فے میں میوزیم آف انٹرنیشنل فوک آرٹ میں اکتوبر سے اپریل ۲۰۰۷ تک ایک نمائش لگنے والی ہے۔ یہ کتاب اس نمائش میں ساتھی رہے گی۔ یہ فن کار پٹوا کہلاتے ہیں۔ یہ لوگ لپٹے ہوئے کاغذ پر شوخ نقاشیاں (اسکرول پینٹنگس) بناتے ہیں۔ اور جس کاغذ پر پینٹنگس بنائی جاتی ہیں اس کو کھولتے وقت گیت گاتے ہیں۔ اس کتاب میں پاول اسونکو کی کھینچی ہوئی تصویریں بھی چھاپی گئی ہیں اور عہد حاضر کے موضوعات، جیسے کہ دہشت پسندی، ایچ آئی وی ایڈس کی روک تھام، مختلف فرقوں پر لوگوں کے درمیان رواداری اور معشیت کی عالم گیری پر ۱۰۰ سے زائد پینٹنگس شامل ہیں۔ "ولیج آف پینٹرس" اپنی طرف متوجہ کرنے والی کتاب ہے اور اس میں علم الاقوام سے متعلق کافی تفصیلات ہیں۔

ایلس آئی لینڈ کیفے کا افتتاح ۲۱ اگست کو کلکتہ میں امریکن سینٹر میں ہوا۔ اس کیفے کے ساتھ کلکتہ میں امریکی کافی شاپ کا پہلا تجربہ ہوا ہے۔ اس کیفے کا ڈیزائن مغربی بنگال میں آرکی ٹیکچر کے طالب علموں کے درمیان مقابلہ کرا کے چنا گیا۔ یہ مقابلہ بنگال انجینئرنگ اینڈ سائنس یونی ورسٹی کے طلبہ جیت گئے۔

اگست میں امریکہ کے اسسٹنٹ سکریٹری آف اسٹیٹ (نائب وزیر خارجہ) برائے امور جنوبی و وسط ایشیا رچرڈ باؤچر نے اپنے پانچ دن کے دورہ ہند کے دوران نئی دہلی ریلوے اسٹیشن کے قریب سلام بالک ٹرسٹ کے آؤٹ ریچ سینٹر اور لڑکوں کے لئے مسکن کا معائنہ کیا۔ یہ منصوبہ فیملی ہیلتھ انٹرنیشنل کا ہے، جس کو یو ایس ایڈ سے مدد ملتی ہے۔ اس مرکز پر ان لڑکوں کو پناہ ملتی ہے جن کے سر پر چھت نہیں اور وہ سڑکوں پر آوارہ گھومتے ہیں۔ یہاں ان کو کھانا بھی دیا جاتا ہے تعلیم بھی دی جاتی ہے اور ان کا علاج بھی کرایا جاتا ہے۔ مسٹر باؤچر نے امریکن سینٹر میں ۱۵۰ نوجوان لوگوں سے ملاقات کی اور ہند امریکہ غیر فوجی نیوکلیائی تعاون ترغیب سے لے کر عالمی تجارتی مذاکرات تک متعدد موضوعات پر ان کے سوالوں کے جواب دیئے۔ انھوں نے نئی دہلی اور کلکتہ میں تجارتی لیڈروں کے ساتھ بات چیت بھی کی۔

اندرا کے نوئی (۵۰) کو پیپسی کو کی چیف ایگزی کیوٹیو آفیسر (سی ای او) کے عہدے کے لئے نامزد کیا گیا ہے۔ پیپسی کو پوری دنیا میں کھانے پینے کا سامان اور مشروب بنانے والی بڑی کمپنیوں میں سے ایک ہے۔ یکم اکتوبر کو وہ اسٹیو رینی منڈ کی جگہ یہ نیا عہدہ سنبھالیں گی۔ یہ تصویر ۲۰۰۰ کی ہے جس میں رینی منڈ کو اندرا نوئی کے ساتھ دیکھا جا سکتا ہے۔ ستمبر میں فورس میگزین نے اندرا نوئی کو دنیا کی چوتھی انتہائی طاقتور خاتون کا درجہ دیا ہے۔ اندرا کا جنم چنئی میں ہوا تھا۔ ۱۹۹۴ میں انہوں نے پیپسی کو میں ملازمت اختیار کی۔ ۲۰۰۱ سے وہ کمپنی کی صدر اور چیف فائنانشل افسر ہیں۔ اندرا نوئی نے ایل یونی ورسٹی، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ، کلکتہ اور مدراس کرسچن کالج سے ڈگریاں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے عملی زندگی میں قدم رکھنے کے بعد بوسٹن کنسلٹنٹ گروپ اور موٹورولا میں بھی خدمات انجام دی ہیں۔

یونی ورسٹی آف مدراس کا سینٹ ہاؤس کسی زمانے میں کانفرنسوں اور نمائشوں کا بہت مقبول مرکز ہوا کرتا تھا۔ پھر اس کی حالت بوسیدہ ہو گئی۔ اب پھر اس کی مرمت اور نئی تزئین کی گئی ہے۔ اس پر آنے والا کچھ خرچ حکومت امریکہ نے بھی برداشت کیا ہے۔ ۴ ستمبر کو صدر اے پی جے عبدالکلام نے اس کا از سر نو افتتاح کیا۔ نئی دہلی میں واقع امریکی سفارتخانہ کے شعبہ تعلقات عامہ نے بڑے ہال میں چار سیلنگ پنکھوں کی بحالی اور ۱۷ ائے پنکھوں کی تعمیر نو کے لئے ۳۵۰۰۰ ڈالر دیے ہیں۔ توقع ہے کہ یہ تاریخی عمارت، جس کی شان اس کی اسٹینڈ شیشے کی کھڑکیاں، نیچ دار دیوار گیر نقاشیاں، رنگ کئے ہوئے پینل اور ایک خاص طرز سے بنائی گئی بالکنی کی ریلنگس ہیں، پھر ایک بار یونی ورسٹی کی زندگی میں سرگرمیوں کا مرکز اور عوامی تقریبات کا مرکز بن جائے گی۔

ہندوستان کے ۳۲ شہروں میں ۲۹ جولائی کو ۵۔ لاکھ لوگوں نے اسہال سے بڑے پیمانے پر بچوں کی موت کے بارے میں بیداری لانے کیلئے جلسوں جلوسوں میں حصہ لیا۔ اسی سلسلے میں ایک جلوس کی یہ تصویر ہے جو مدھیہ پردیش کے شہر اندور میں لی گئی۔ نمک چینی کا محلول (اورل ری ہائیڈریشن سالٹس) پلانے کے قومی دن کے موقع پر یو ایس ایڈ اور آئی سی آئی سی آئی بینک لمیٹیڈ نے ان تقریبات کا اہتمام کیا تھا۔ گلوکوز، سوڈیم کلورائڈ، پوٹاشیم کلورائڈ اور ٹری سوڈیم سائٹریٹ کا یہ مکسچر پانی میں گھول کر پینے سے کسی بھی ایسے شخص کے جسم میں پانی بحال ہو جاتا ہے جس کے جسم میں اسہال کے سبب پانی کی کمی پڑ گئی ہو۔ اتر پردیش، اتراچل، بہار، جھارکھنڈ، چھتیس گڑھ اور راجستھان جیسی ریاستوں میں طلبہ اور ان کے والدین کے ساتھ ڈاکٹروں اور رضاکار تنظیموں نے بھی اس طرح کی تقریبات میں حصہ لیا۔ ہندوستان میں ہر سال اسہال کے سبب جسم میں پانی کم ہو جانے سے ۵۰۰۰۰۰ سے زائد بچے مر جاتے ہیں۔